السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی مسلمان حج کے مہینوں سے پہلے حج کی نیت سے مکہ میں آجائے اور عمرہ کرکے حج تک مکہ ہی میں رہے اور حج کرے تو کیا اس کا یہ حج تمتع ہوگا یا افراد؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کا یہ حج مفرد ہوگا کیونکہ حج تمتع تو یہ ہے کہ حج کے مہینوں میں عمرہ کا احرام باندھا جائے اور اس سے فراغت کے بعد پھر اسی سال حج کا احرام باندھ لیا جائے۔ اور اگر کوئی شخص حج اور عمرہ دونوں کا اکٹھا احرام باندھ لے تو اسے حج قران کہتے ہیں۔ حج تمتع تو اس شخص کے ساتھ مخصوص ہے جو حج کے مہینوں میں عمرہ کا احرام باندھے کیونکہ جب حج کے مہینے شروع ہو جائیں تو پھر عمرہ کے بجائے احرام حج ہی کے لیے مخصوص ہوتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں سے تخفیف کر دی اور اس بات کی نہ صرف اجازت دی بلکہ اسے پسند بھی فرمایا کہ حاجی پہلے عمرے کا احرام باندھیں اور حج تک فائدہ اٹھالیں یعنی وہ کام کر سکیں جو احرام کی وجہ سے حرام ہو گئے تھے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ280

محدث فتویٰ